سروس

مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

مری ریڑھی پہ سب کچھ ہے

جو ہو مطلوب ملتا ہے

مرے چہرے کے رنگوں سے کہیں رنگیں

بہت کھانے ہر اک مشروب ملتا ہے

جو خبریں جاننی ہوں قوم کی بین المما لک کی

تو اخباریں رسالے ساتھ میں مندوب ملتا ہے

بہت عمدہ مصالحے والے گپے ترش پانی میں

بقر تِکہ خوب ملتا ہے

مگر اے صاحبِ زر، صاحبِ ثروت

خُدارا جلد فرما دیں

کھڑی ہوں میں، سرِ بازار

بہ صورت مرمریں فن پار

بہت مجھ پہ نظر کے وار

کہ جیسے اُڑ رہا شِکرا

جھپٹنے کیلئے تیار

نہیں اُلجھن، یہ ڈر ہے جو

میری پلکوں سے ہوتا پار

میں کیسے وہ بیاں کر دوں

نہیں ہے آپ کو جو ڈر

مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

مرے صاحب قسم لے لو

کسی کی گود میں پل کر

کسی شانے پہ سر دھر کر

کسی ممتا کی اُلفت میں

کسی پرنم سی فُرقت میں

یہاں خدمت کو پہنچی ہوں

جہاں سکے کمانے کو

کسی ریڑھی پے خواہش رکھ

صدا دیتی ہوں جوہر بھر

مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

زمیں بنجر پڑے جو دل

میری مُسکان سے مائل

مجھے اوڑھے مری ہمزاد

بھٹکتی پھر رہی در در

مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

میرے پیارے۔۔۔

عقب کی سیٹ پہ دیکھو

نگہ صاحب کی ہے وہ کس قدر بھوکی

کبھی اِک آدھ لمحے کیلئے بھی تو

نہیں مجھ سے ہے وہ چُوکی

مجھے شاید۔۔
وہ ساتھی کہلوانا چاہتا ہے نا
یا پھر شاید
مجھے بیٹی بنانا چاہتا ہے نا
مگر کیسا بگولہ سوچ کا اندوہ ہے کہ جو
مجھے میری نگاہوں میں گرانا چاہتا ہے
بہکتی ہوں، بہلتی ہوں
لگا کے موم کے یہ پر
مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟
مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟
ذرا ٹھہریں مجھے اس نے بلایا ہے
مجھے اب اُس کو جانا ہے
ذرا میں طول دوں باچھوں کو، اِک مُسکان سی بھر لوں
کہ رائے کو بڑھانا ہے
ذرا کچھ غور فرمائیں
کہ جب میں اُس کے پہلو جا کھڑی ہوں گی
ہوس آنکھوں سے مِٹ کہ لفظ میں خوشبو کی صورت یوں
مجھے لوٹائی جائے گی
کہ جیسے سوچ میری واہموں پہ بان بنتی تھی
نہیں تھا راگ کوئی سر، میں یوں ہی تان سنتی تھی
کہاں تک یوں جئیں گے ہم؟
کوئی بہروپ ہے کیا سَر؟
مدد مطلوب ہے کیا سَر۔۔؟

ہے مدت ختم ہونے کو

سفر آلائشوں کا پَر نجانے کب ختم ہو گا

دوا لینے کو جانا ہے

وہاں بھی آزمانا ہے

تجھے شربت پلا دوں بس

پھر اماں جان کو دارو پلانا ہے

ہے مدت ختم ہونے کو

سمیٹیں سب سماں اپنا

بلاتے سب۔۔۔مری اماں

نظرعاقب۔۔۔

خدارا اب تو بتلا دیں

ہمارے واسطے کوئی مطب ہے کیا؟

کسی کو ہم سے بھی کوئی طلب ہے کیا؟

خدا حافظ مرے صاحب!

رہیں گے منتظر ہم پھر۔۔

خدا حافظ مرے صاحب